238

مدینۃ المسیح

قادیان ۱۹ ماہ امان سیدنا حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے متعلق آج کوئی اطلاع موصول نہیں ہوئی۔

خاندان حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام میں اللہ تعالےٰ کے فضل سے ہر طرح خیریت ہے۔ الحمدللہ!

حضرت مولوی سید محمد سرور شاہ صاحب کو نسبتاً افاقہ ہے۔ احباب صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔

جلد ۳۵ | ۲۰ ماہ امان ۱۳۲۶ ہش | ۲۶ ربیع الثانی ۱۳۶۶ ھ | ۲۰ مارچ ۱۹۴۷ء | نمبر ۶۷

حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے

تازہ رویا و کشوف

مرتبہ مولوی عبدالعزیز صاحب مولوی فاضل

فرمایا۔ چار پانچ دن ہوئے میں نے رویا میں دیکھا کہ میں ایک انگریز ڈاکٹر کو ہدایات دے رہا ہوں۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ جیسے کوئی وبا پھیلی ہوئی ہے۔ اور میں اس سلسلے میں ہدایات دے رہا ہوں۔ ہے تو وہ ڈاکٹر۔ لیکن بعض ضروری باتوں کے متعلق میں اسے سمجھانا ضروری سمجھتا ہوں۔ میں نے چار باتیں بتائی ہیں کہ فلاں قسم کی دوائی استعمال کی جائے۔ اور فلاں فلاں باتوں کی طرف خاص خیال رکھا جائے۔ بیان کرنے کے بعد میں اسے کہتا ہوں کہ جو باتیں میں نے تمہیں بتائی ہیں وہ دوہراؤ۔ اس نے ان باتوں کو دوہرایا ہے۔ لیکن ایک بات رہ گئی ہے۔ میں اسے کہتا ہوں کہ ایک بات رہ گئی ہے۔ اور اس کا خیال رکھنا ضروری ہے ابھی میں نے اپنی بات پوری نہیں کی۔ کہ میرے سامنے ایک نوجوان کھڑا ہو کر یہ کہتا ہے کہ آپ کا مطلب یہی ہے نا کہ ان تین باتوں پر عمل کرنے کے علاوہ جو بیمار ہو اس کے متعلق آپ کو اطلاع دی جائے۔

اس وقت میں یہ سمجھتا ہوں کہ چوتھی بات جو وہ بھول گیا ہے وہ یہی ہے کہ مجھے دعا کے لئے بھی لکھا جائے۔ چنانچہ میں نے اس شخص سے کہا کہ ٹھیک ہے یہی میرا مطلب تھا۔ میں توجہ دلا رہا ہوں کہ دعا بھی ضروری چیز ہے۔ اس کے بعد میں بیدار ہو گیا۔ بیداری کے بعد مجھ پر کشفی حالت طاری ہو گئی۔ اور میں نے کشفی حالت میں دیکھا کہ میرے بائیں ہاتھ میں ایک دوائی کی شیشی ہے۔ اس کا کارک کھلا ہوا ہے۔ اور وہ دوائی سرخ رنگ کی ہے۔ اس کے بعد یہ حالت جاتی رہی۔

حضور نے تعبیر کرتے ہوئے فرمایا۔ معلوم ہوتا ہے کہ کسی وبا کے پھیلنے کی طرف اشارہ کیا گیا ہے اور اس طرف متوجہ کیا گیا ہے کہ دوا کے ساتھ دعا کو بھی شامل رکھنا چاہیئے۔ اور اسے بھی ضروری سمجھنا چاہیئے۔

پھر فرمایا۔ آج میں نے ایک رویا دیکھا ہے بظاہر اس کے مضامین ایسے ہیں جو کہ قابل اعتراض نظر آتے ہیں۔ اور ہو سکتا ہے کہ دشمن اس کی ہنسی اڑائے لیکن اس کی ہنسی کی ہمیں پروا نہیں۔ اس رویا میں اللہ تعالےٰ نے بعض علمی مضامین کی طرف اشارہ فرمایا ہے۔ لوگوں نے اپنے اپنے علم کے مطابق حقائق کے مختلف معیار اپنے ذہنوں میں مقرر کئے ہوئے ہیں۔ جب کوئی بات ان کے علم کے مطابق نہ ہو اسے ماننے کو تیار نہیں ہوتے۔ اس رویا میں اللہ تعالےٰ کی رحیمیت کی صفات کی طرف لطیف رنگ میں اشارہ کیا گیا ہے۔ وہ رویا دنیوی زندگی کی مشکلات اور کامیابیوں کے رستہ کا ایک روحانی نقشہ ہے۔ اور اس میں جنت کی نعمتوں اور دوزخ کے حالات پر روشنی ڈالی گئی ہے۔ اور وہ مناظر ایسی تیزی کے ساتھ میری آنکھوں کے سامنے سے گذرے ہیں۔ جیسا کہ فلم تیزی کے ساتھ چلتی ہے۔ اس کے سارے حصے تو اس وقت یاد نہیں۔ جو حصے یاد ہیں وہ بیان کرتا ہوں۔ میں نے دیکھا کہ میں سفر کر رہا ہوں۔ اور مجھے سفر میں بہت سی مشکلات پیش آتی ہیں۔ کہیں دریا اور نالے رستے میں آجاتے ہیں۔ کہیں پہاڑیاں رستہ میں آجاتی ہیں۔ بعض پہاڑیاں خوشنما ہیں اور بعض بالکل پھسلنی اور سخت ہیں۔ کسی جگہ گھاس اور سبزہ ہے۔ اور بعض جگہ بالکل ننگی پہاڑیاں ہیں ان پر کوئی درخت وغیرہ نہیں۔ اور بعض جگہ میلوں میل نیچے کھڈ دکھائی دیتی ہے جس کو دیکھ کر دل سخت گھبرا جاتا ہے۔ میں ان سب پر سے گذرتا جاتا ہوں۔ اس رویا میں میں نے جو نظارے دیکھے ہیں وہ اس دنیوی زندگی کے بالکل مشابہ ہیں۔ بعض دفعہ انسان کو اتنی تکلیف ہوتی ہے کہ وہ گھبرا جاتا ہے اور وہ کہتا ہے کہ میرے لئے یہ دنیا جہنم بن گئی ہے۔ یا میرے دل میں جہنم کی آگ سلگ رہی ہے اور بعض دفعہ اللہ تعالےٰ اس کے لئے اس آرام کے سامان پیدا کر دیتا ہے۔ اور اس کے لئے اس دنیا کو جنت بنا دیتا ہے۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے ولمن خاف مقام ربہ جنتٰن۔ کہ مومن کے لئے دو جنتیں ہوتی ہیں۔ اسی طرح میں نے جو مختلف قسم کے نظارے دیکھے ہیں۔ وہ بھی اس دنیا کی دوزخیں اور جنتیں ہیں۔ ان میں سے گذرتے ہوئے میں اس ایک عجیب جگہ پر پہنچا ہوں جہاں سے نظارے کی شکل بدلتی ہے۔ خواب میں میں سمجھتا ہوں کہ یہ دنیا ختم ہو گئی ہے۔ اور اگلا جہان شروع ہو گیا ہے۔ اس میں میں نے ایک نظارہ دوزخ کا دیکھا۔ میں نے دیکھا کہ دوزخ میں بچھو ہیں۔ لیکن وہ بچھو اس دنیا کی طرح کے نہیں یہاں تو بچھو عام طور پر انگلی سے چھوٹے ہوتے ہیں۔ لیکن وہاں جو میں نے بچھو دیکھے ہیں وہ چھ سات گز کے قریب لمبے ہیں۔ پہلے مجھے صرف دو بچھو نظر آئے۔ جو علاوہ سات آٹھ گز لمبے ہونے کے موٹے بھی بہت ہیں۔ جیسے ہوائی جہاز ہوتا ہے لمبے لگتے ہیں مگر ہوائی جہاز جتنے جسم نہیں

ایڈیٹر روشن دین تنویر

بھائی عبدالرحمٰن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھپوایا اور [illegible] سے شائع کیا۔

جو کہ ایک دوسرے کے قریب ہوتے جا رہے ہیں۔ ان میں سے ایک دوسرے پر اس طرح گرا ہے جس طرح کہ جانور جفتی کے لئے جمع ہوتے ہیں جب ایک دوسرے پر کودنے کی کوشش کرتا ہے تو میں نے دیکھا کہ دوسرے نے اوپر گرنے والے بچھو کو زور سے ڈنگ مارا۔ اور وہ اُچھل کر سامنے جا پڑا۔ پھر اس نے دوسرے کی طرف منہ کر کے آگ کا شعلہ نکالنا شروع کیا جو کہ دور اوپر تک جاتا ہے۔ اور دوسرے نے بھی اس کے جواب میں آگ کا شعلہ نکالنا شروع کر دیا۔ اور وہ دونوں شعلوں کے ساتھ ایک دوسرے کے ساتھ لڑائی کرتے ہیں۔ اس کے بعد کچھ اور بچھو پیدا ہو گئے۔ ان کے قد بھی اسی طرح سات آٹھ گز کے قریب ہیں۔ پھر انہوں نے بھی آگ کے شعلوں سے لڑائی شروع کر دی۔ اور ان کے شعلوں کا نظارہ نہایت ہیبت ناک تھا۔ میں نے دیکھا کہ یکدم ایک بچھو نے پلٹا کھایا اور آدمی کی شکل اختیار کر لی۔ اور اس نے اسی کمرہ کی طرف بڑھنا شروع کیا جہاں میں بیٹھا تھا۔ میں گھبرا کر وہاں سے چل پڑا ہوں۔ اس وقت مجھے پیچھے کی طرف سے آواز آئی ہے۔ معلوم نہیں کہ وہ فرشتے کی آواز ہے یا کسی کی۔ قرآن پڑھو۔ قرآن پڑھو۔ اس آواز کے آتے ہی میں نے قرآن شریف بلند اور سریلی آواز سے پڑھنا شروع کر دیا۔ میں نے محسوس کیا کہ میری آواز بہت سریلی اور بلند ہے۔ اور میں جس طرف سے گذرتا ہوں۔ میری آواز پہاڑیوں اور میدانوں میں گونج پیدا کر دیتی ہے۔ گویا ساری دنیا میں پھیل رہی ہے۔ اور جس کے کانوں میں وہ آواز پڑتی ہے وہ بھی قرآن کریم پڑھنے لگ جاتا ہے۔ میں چلتا جا رہا ہوں اور قرآن کریم پڑھتا جا رہا ہوں۔ چاروں طرف سے قرآن کریم پڑھنے کی صدائیں میرے کانوں میں آ رہی ہیں۔ میری آواز کے بعد میں نے محسوس کیا کہ کوئی عورت بھی قرآن کریم پڑھتی ہوئی میرے پیچھے آ رہی ہے۔ یا ذکر الٰہی کر رہی ہے۔ رستہ میں کئی ہال آتے ہیں۔ جن کے کمرے نہایت خوبصورت اور عالیشان ہیں۔ اور ان کمروں میں خوبصورت کوچیں اور کرسیاں بچھی ہوئی ہیں۔ میں رستہ چلتے ہوئے کسی چیز کو ایک طرف کر کے نہیں گذرتا۔ بلکہ جو چیز رستے میں آتی ہے اُسے سیدھا پھلانگ کر گذرتا ہوں۔ اور ادھر ادھر سے گذرنے کے لئے میں رستہ تلاش نہیں کرتا۔ بہت بڑے بڑے ہال میرے رستہ میں آتے ہیں۔ میں ان کے اندر سے ان کے سامانوں پر پاؤں رکھ کر یا کود کر گذر جاتا ہوں۔ آخر ایک ایسی جگہ میں پہنچا ہوں جہاں ایک میدان ہے اور میں سمجھتا ہوں کہ یہاں ایک باغ ہے جس میں میرا مکان ہے۔ میرے پیچھے پیچھے وہ عورت بھی وہاں پہنچ گئی ہے۔ میں سمجھتا ہوں کہ یہ جنت میں میرے ساتھ رہنے کے لئے آئی ہے۔ وہ بہت ہی خوبصورت عورت ہے۔ میں اس کی ٹھوڑی پکڑ کر کہتا ہوں۔ کہ کیا تم بھی جنت میں میرے ساتھ رہو گی۔ اس نے کہا ہاں میں آپ کے ساتھ جنت میں رہوں گی۔ میں نے اسے کہا کہ تمہیں میری بیویوں کے ساتھ رہنا پڑے گا۔ وہ کچھ حیرت ظاہر کرتی ہے کہ بیویوں کے ساتھ! مگر اس نے انکار نہیں کیا۔ اس وقت یکدم میرے دل میں خیال پیدا ہوا کہ یہ خوبصورت عورت اللہ تعالیٰ ہے۔ اور اللہ تعالیٰ میرے ساتھ جنت میں رہیگا۔ اسکے بعد میری آنکھ کھل گئی۔

حضور نے تعبیر کرتے ہوئے فرمایا۔ جہاں تک میں نے اس خواب پر غور کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اس خواب میں روحانی علم سکھایا ہے۔ اللہ تعالیٰ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو فرماتا ہے یا شمس یا قمر۔ اے سورج اے چاند۔ سورج کی خاصیت یہ ہے کہ وہ چاند کو روشنی دیتا ہے۔ اور چاند کی خاصیت یہ ہے کہ وہ سورج سے روشنی لیتا ہے گویا اس میں اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو سورج کہا اور خود چاند بنا۔ اسی طرح عورت مرد سے نطفہ لیتی ہے۔ اور مرد نطفہ دیتا ہے سورج کا قائم مقام مرد ہے۔ اور چاند کا قائم مقام عورت ہے اس وقت بھی لوگوں نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر اعتراض کیا کہ خود سورج بنے ہیں اور اللہ تعالیٰ کو چاند بنایا ہے اور اب بھی لوگ اعتراض کر سکتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کو عورت دیکھا۔ اصل بات یہ ہے کہ چونکہ اللہ تعالیٰ کو آنکھیں نہیں دیکھ سکتیں۔ اس لئے وہ خود اپنے آپ کو لوگوں پر ظاہر کرتا ہے۔ اور جس کے ذریعہ سے اپنے آپ کو ظاہر کرتا ہے وہ انبیاء اور اولیاء کا وجود ہوتا ہے۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے لا تدرکہ الابصار وھو یدرک الابصار۔ آنکھیں اللہ تعالیٰ تک نہیں پہنچ سکتیں۔ لیکن اللہ تعالیٰ خود آنکھوں تک پہنچ جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کا چہرہ پردے میں ہوتا ہے۔ نبی آتا ہے اور اللہ تعالیٰ کے چہرے کو لوگوں کے لئے روشن کر دیتا ہے۔ اور دوسری طرف نبی کا نور ذاتی نہیں ہوتا۔ بلکہ اسے اللہ تعالیٰ کی طرف سے نور دیا جاتا ہے اس لئے وہ چاند ہوتا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ سورج۔ غرض مختلف نقطہ نگاہ سے مختلف نام خدا تعالیٰ کے بندوں کو ملتے ہیں۔ ایک جہت سے وہ سورج ہوتے ہیں اور خدا تعالیٰ چاند۔ اور دوسری جہت سے وہ چاند ہوتے ہیں اور اللہ تعالیٰ سورج جیسے کوئی بندہ اپنے آپ کو اللہ تعالیٰ کے لئے فنا کر دیتا ہے۔ تو اللہ تعالیٰ اس کے لئے اپنی صفت رحیمیت کو ظاہر کرتا ہے۔ اور کامل تعلق کو ظاہر کرنے کے لئے اپنی صفات رحم کو اس کے منشاء کے مطابق ظاہر کرنے لگتا ہے۔ اسکے لئے گویا ایک رنگ میں خدا تعالیٰ کا اپنے بندے کی خوشی میں اپنی خوشی شامل کر کے زوج کی شکل اختیار کر لیتا ہے۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم نے بھی فرمایا کہ جب بندہ اللہ تعالیٰ کا مقرب ہو جاتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کا ہاتھ بن جاتا ہے۔ جس سے وہ پکڑتا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ اس کے کان بن جاتا ہے جن سے وہ سنتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کی آنکھیں بن جاتا ہے جن سے وہ دیکھتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کے پاؤں بن جاتا ہے جن سے وہ چلتا ہے۔ گویا جس طرح ہاتھ پیر اور آنکھیں انسان کے تابع ہوتی ہیں جب انسان ہاتھوں کو کہتا ہے تو وہ پکڑتے ہیں۔ اور جب نہیں کہتا تو وہ نہیں پکڑتے۔ اور جب آنکھوں سے کہتا ہے دیکھو تو وہ دیکھتی ہیں۔ اور جب نہیں دیکھنا چاہتا وہ نہیں دیکھتیں۔ اسی طرح اللہ تعالیٰ کی صفات اس کی خوشی کے مطابق ظاہر ہونے لگتی ہیں۔ اور جب وہ چاہتا ہے کہ اس طرح ہو تو وہ اسی طرح ہو جاتا ہے۔ جیسا کہ بعض دفعہ بچہ ماں کو کہتا ہے یوں کر تو وہ کرتی چلی جاتی ہے۔ حالانکہ ماں بچوں پر حاکم ہوتی ہے۔ لیکن ان کی دلجوئی کے لئے اس طرح کرتی چلی جاتی ہے۔ اسی طرح اللہ تعالیٰ کے بندے بھی ایسے مقام پر پہنچ جاتے ہیں۔ کہ جو وہ کہتے ہیں اللہ تعالیٰ اسی طرح کر دیتا ہے۔ اس مقام کا نام صوفیاء نے اختیار تکوین کا مقام رکھا ہے۔

اللہ تعالیٰ نے یہ رؤیا دکھا کر جماعت کو بشارت دی ہے۔ کیونکہ میرا کام جماعت کی ترقی کے لئے ہے۔ اور جو صفات میرے تابع کی گئی ہیں وہ جماعت کے لئے ہیں۔ خواب میں میں نے جو بچھو دیکھے ہیں۔ اور اس کے ساتھ آواز آئی کہ پڑھو قرآن۔ اس میں اللہ تعالیٰ نے جماعت کو یہ سبق دیا ہے کہ دوزخ سے بچنے کا ذریعہ صرف قرآن کریم ہے۔ اور بچھوؤں کے نظارہ سے ایک اور نکتہ بھی حل ہو گیا۔ یہودی اور عیسائی لٹریچر میں یہ لکھا ہوا ہے کہ دوزخ میں انسان کو بچھو کاٹیں گے تو اس خواب نے اس کو حل کر دیا کہ دوزخی آپس میں ہی ایک دوسرے کو کاٹیں گے۔ اور وہ لوگ جو بچھو کی طبیعت رکھنے والے ہیں ان کی بداعمالیاں ان کو بچھوؤں کی شکل دے دیں گی۔ ورنہ دوزخ میں کہیں باہر سے بچھو لا کر نہیں ڈالے جائیں گے۔

اس رؤیا میں جماعت کے لئے اس رنگ میں بھی بشارت ہے کہ میں نے اس عورت سے کہا کہ میری بیویوں کے ساتھ تمہیں رہنا ہوگا۔ اور وہ رضامند ہو گئی۔ جنت میں بیویوں سے

مراد ساتھی ہیں۔ جیسا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا الہام ہے۔ اسکن انت وزوجک الجنۃ کہ تو اور تیرے ساتھی جنت میں رہو زوج کے معنے ساتھی کے ہیں۔ خواہ وہ بیوی ہو۔ یا کوئی مرد ساتھی ہو۔ تکوین کی صفت کے تابع ہو جانے سے میرا مطلب یہ ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ بندے کی خواہش کو پورا کر دیتا ہے۔ بندہ چاہتا ہے کہ فلاں پر فضل نازل ہو جائے۔ تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ ہاں نازل ہو جائے ورنہ براہ راست صفت تکوین خدا تعالیٰ کے سوا کسی کے قبضہ میں نہیں۔ اور ایسے عقیدہ کو ہم شرک سمجھتے ہیں۔ کہ بندہ بھی خدا تعالیٰ کی طرح یہ دعوے کرے۔ کہ اللہ تعالیٰ نے تکوین کا کام میرے سپرد کر دیا ہے۔

قادیان میں الحمدللہ سب خیریت ہے

(از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ناظر اعلیٰ)

گذشتہ ایام کے فسادات کی وجہ سے قادیان بیرونی علاقوں سے بالکل کٹ گیا تھا۔ کیونکہ نہ ریل باقی رہی تھی نہ ڈاک نہ تار اور نہ ٹیلیفون۔ ان ایام میں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو جو آجکل سندھ میں تشریف رکھتے ہیں۔ مختلف مقامات سے تاریں دلوا کر حالات سے مطلع رکھنے کی کوشش کی گئی۔ مگر معلوم ہوا ہے کہ ان تاروں میں سے بہت کم تاریں حضور تک پہنچ سکی ہیں۔ اسی طرح جو تاریں بیرونی جماعتوں کی خیریت دریافت کرنے اور مرکز سلسلہ کی خیریت کی خبر پہنچانے کے متعلق دی گئیں۔ وہ بھی بہت کم پہنچ سکی ہیں۔ البتہ گاہے گاہے لاہور اور امرتسر کی جماعت کے ساتھ بعض ذرائع سے مواصلات قائم کرنے کا موقعہ ملتا رہا ہے۔

اس عرصہ میں الفضل کو بھی یک ورقہ صورت میں بدل دیا گیا تھا۔ کیونکہ اس کے باہر بھجوانے کی کوئی صورت نہیں تھی۔ اور نہ ہی باہر سے خبریں موصول ہونے کا کوئی انتظام تھا۔ اب چونکہ خدا کے فضل سے کم از کم وقتی طور پر حالات پُرامن ہیں۔ اور ڈاک بھی اوّلاً تانگوں کے ذریعہ سے اور اب روزانہ ایک ڈیزل کار کی سروس قائم ہو جانے کی وجہ سے جاری ہو گئی ہے۔ اس لئے اس اعلان کے ذریعہ احباب کو مطلع کیا جاتا ہے۔ کہ قادیان میں خدا کے فضل سے ہر طرح خیریت ہے اور سندھ سے آمدہ اطلاعات سے معلوم ہوا ہے کہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بھی معہ اہل و عیال و عملہ ہر طرح خیریت سے ہیں۔ لاہور اور ملتان اور امرتسر سے بھی اطلاع پہنچ چکی ہے۔ کہ وہاں کی جماعتیں خدا کے فضل سے بخیریت ہیں۔ البتہ امرتسر میں ایک دوست کو خفیف ضربات آئی تھیں۔ مگر اب وہ رو بصحت ہیں امرتسر میں جماعت کے بعض دوستوں کا کچھ مالی نقصان بھی ہوا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان سب کا حافظ و ناصر ہو۔ راولپنڈی اور بعض دوسرے مقامات کے دوستوں کے متعلق ابھی تک کوئی اطلاع موصول نہیں ہوئی۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان فتنوں کے ایام میں جماعت کو اس کے پیارے امام کی قیادت میں ہر طرح خیریت و حفاظت کے ساتھ رکھے اور دوسرے مسلمانوں ہندوؤں اور سکھوں کو بھی توفیق دے کہ وہ آپس میں امن اور محبت کے ساتھ زندگی گذار سکیں۔

یہ بات بھی قابل ذکر ہے۔ کہ فسادات کے ابتداء میں ہی قادیان میں ایک امن کمیٹی بنا دی گئی تھی۔ جس میں احمدیوں کے علاوہ دوسرے مسلمانوں اور سکھوں اور ہندوؤں نے بھی شرکت کی اور اس کمیٹی کی وجہ سے قادیان اور اس کے ماحول میں الحمدللہ اچھا اثر پیدا ہوا ہے۔ فقط خاکسار مرزا بشیر احمد ۱۹/۳/۴۷

حفاظت مرکز و امداد مظلومین

حالات آپ کے سامنے ہیں۔ کیا حفاظت مرکز کے لئے مالی قربانی کا مطالبہ اب بھی کسی تحریک کا محتاج ہے؟

قادیان کے احباب اپنے وعدوں کی نظر ثانی کریں۔ اور ۲۵۰۰۰/- روپے کا مطالبہ ۲۵ مارچ ۱۹۴۷ء تک پورا کریں۔ ناظر بیت المال

دینیات کلاس برائے طلبہ میٹرک

۷/۴/۴۷ سے ۲۷/۴/۴۷ تک قادیان میں کھولی جا رہی ہے

جیسا کہ اخبار الفضل کے ذریعہ احباب کو معلوم ہو چکا ہو گا۔ کہ امسال حسب سابق مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے زیر اہتمام میٹرک کا امتحان دینے والے طلباء کے لئے بیس روزہ دینی تعلیم کی کلاس کھولی جاوے گی۔ جس میں طالب علموں کو اہم دینی تعلیم کے علاوہ ضروری تربیتی مسائل سے واقف کیا جاوے گا۔ اور اس کلاس میں طالب علموں کے لئے چوبیس گھنٹے کا تعلیمی و تربیتی پروگرام مرتب کیا جائے گا۔ اور اس پر عمل کرایا جائے گا۔ جو ان کی آئندہ زندگی کے لئے مشعل راہ ثابت ہو گا۔ انشاء اللہ

پس تمام قائدین و زعماء کرام کا فرض ہے کہ تمام ایسے طالب علموں کو جنہوں نے اس دفعہ میٹرک کا امتحان دیا ہے۔ زیادہ سے زیادہ تعداد میں قادیان بھیجنے کی سعی فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔ اور ان کے اسماء سے قبل از وقت مطلع فرما کر مشکور فرما دیں۔ تا کہ ان کے قیام و طعام کے انتظام میں سہولت رہے۔

مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ قادیان

سیکرٹریان امور عامہ توجہ کریں

پیشتر ازیں متعدد بار سیکرٹریان امور عامہ جماعتہائے احمدیہ کو سالانہ رپورٹ کارگذاری بابت سال ۴۵-۱۹۴۶ء بھجوانے کی طرف توجہ دلائی جا چکی ہے۔ مگر افسوس ہے کہ اس وقت تک صرف جماعت کراچی کی طرف سے رپورٹ آئی ہے۔ باقی کسی جماعت نے بھی اس طرف توجہ نہیں کی جس کی وجہ سے سالانہ رپورٹ نظارت امور عامہ بابت سال ۴۵-۱۹۴۶ء تا حال معرض التواء میں چلی جا رہی ہے۔ اب دوسرا سال بھی قریب الاختتام ہے

اس لئے بذریعہ اعلان ہذا جملہ صدر صاحبان و سیکرٹریان امور عامہ جماعت ہائے احمدیہ کو توجہ دلائی جاتی ہے کہ وہ ۳۰ مارچ تک اپنی رپورٹیں از یکم مئی ۱۹۴۵ء تا ۳۰ اپریل ۱۹۴۶ء نظارت ہذا کو بھجوا دیں۔ ورنہ نظارت عدم وصولی کے بارہ میں رپورٹ میں نوٹ کرنے پر مجبور ہو گی۔ ناظر امور عامہ

تعلیم الاسلام مڈل سکول کاٹھگڑھ کیلئے ایک بی۔ اے یا بی۔ اے۔ بی ٹی ہیڈ ماسٹر کی فوری ضرورت

تعلیم الاسلام مڈل سکول کاٹھگڑھ ضلع ہوشیارپور میں ہیڈ ماسٹر کی آسامی کیلئے ایک قابل بی۔ اے یا بی۔ اے۔ بی ٹی استاد کی فوری ضرورت ہے۔ تمام درخواستیں بنام عبدالرحمن خانصاحب سیکرٹری انتظامیہ کمیٹی ٹی۔ آئی مڈل سکول کاٹھگڑھ آنی چاہئیں۔ تنخواہ کا فیصلہ بذریعہ خط و کتابت طے کر لیا جائے۔ (ناظر تعلیم و تربیت)

"الفضل" کی قیمت میں اضافہ

گذشتہ مجلس مشاورت میں حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ نے موجودہ مشکلات کے پیش نظر نمائندگان جماعت ہائے احمدیہ کی موجودگی میں یہ فیصلہ فرمایا تھا۔ کہ

"الفضل کی قیمت فی الحال ۱۸ روپے سالانہ کردی جائے"۔ اب یکم مارچ ۴۷ء سے اس فیصلہ پر عمل شروع کر دیا گیا ہے۔ امید ہے کہ احباب کرام گرانی اور تکالیف کے ان ایام میں یہ تھوڑا سا اضافہ بخوشی ادا فرمائینگے۔ دیگر تمام اخبارات عرصہ سے قیمتوں میں کافی اضافہ کر چکے ہیں۔ مگر "الفضل" نے نہ تو دوران جنگ میں اضافہ کیا اور نہ اسکے بعد آج تک اور اب بھی بہت تھوڑا سا اضافہ کیا گیا ہے۔ امید ہے احباب بخوشی ادا کریں گے۔ (مینیجر الفضل)

اپنے پیسے کی قدر کریں

آج کل عمارتی سامان مشکل سے ملتا ہے۔ پھر اگر اسے اناڑی لوگوں کے سپرد کر کے ضائع کر لیا جائے۔ تو یہ بہت بڑا نقصان ہے۔ اپنے پیسے کی قدر کریں۔ اور جب بھی ضرورت ہو مکینیکل انڈسٹریز لمیٹڈ قادیان کے سند یافتہ ماہرین فن کی نگرانی میں اپنی عمارت نیز اس کے نقشے اور تخمینے تیار کرائیں۔

مینیجر مکینیکل انڈسٹریز لمیٹڈ

نارتھ ویسٹرن ریلوے سروس کمیشن لاہور

ہیڈ کوارٹرز آفس نارتھ ویسٹرن ریلوے لاہور میں ٹریسروں کی تین عارضی اسامیوں کلاس I گریڈ I میں پر کرنے کے لئے امیدواروں کیطرف سے درخواستیں مطلوب ہیں۔ ایک اسامی اینگلو انڈین اور ہندوستان میں مقیم یورپینوں کیلئے ریزرو ہے اسکے علاوہ ۸ قابل امیدواروں کے نام (۵ مسلمان ایک اینگلو انڈین یا ہندوستان میں مقیم یورپین اور ۲ دیگر مخصوص) فہرست انتظار پر رکھے جائیں گے۔ تنخواہ -/۴۰ روپیہ ماہوار (عارضی طور پر) ۶۰-۲-۵۰-۲½-۳۰ روپیہ کے سکیل میں معہ مہنگائی اور دیگر الاؤنس جو قواعد کے مطابق دئے جاتے ہیں۔ اسکے علاوہ سستے نرخوں پر اشیائے خوردنی خریدنے کی رعایت ہوگی۔

معیار قابلیت:۔ امیدواران (۱) پنجاب کالج آف انجنیرنگ اینڈ ٹیکنالوجی لاہور کی بی کلاس کا سرٹیفکیٹ یا تھامسن سول انجنیرنگ کالج رڑکی کا ڈرافٹسمین کا سرٹیفکیٹ یا گورنمنٹ سکول آف انجنیرنگ رسول یا دیگر کسی منظور شدہ ٹیکنیکل سکول یا کالج سے اس پایہ کا سرٹیفکیٹ رکھتے ہوں (۲) کم از کم میٹرک سٹینڈرڈ تک انگریزی پڑھے ہوں عمر:۔ ۱۸ اور ۲۵ سال کے درمیان اور پسماندہ اقوام کے لئے ۲۸ سال ہونی چاہئیے۔ درخواستیں مجوزہ فارموں پر جو نارتھ ویسٹرن ریلوے کے تمام بڑے اسٹیشنوں سے ایک روپیہ میں مل سکتے ہیں۔ سیکرٹری نارتھ ویسٹرن ریلوے سروس کمیشن ۳۴ لارنس روڈ لاہور کے نام آنی چاہئیں۔ درخواستیں وصول کرنے کی آخری تاریخ ۴ اپریل ۴۷ء ہے۔ مکمل تفصیلات کے لئے اپنے پتہ کا ٹکٹ لگا کر لفافہ بھیج کر سیکرٹری کو لکھیں۔

نارتھ ویسٹرن ریلوے

نارتھ ویسٹرن ریلوے کا محکمہ انتظامیہ افسوس کے ساتھ اعلان کرتا ہے۔ کہ ناقابل علاج حالات کی وجہ سے یہ ضروری ہو گیا ہے کہ موسم گرما کے ٹائم ٹیبل کا جاری کرنا ملتوی کر دیا جائے۔ جو یکم اپریل ۱۹۴۷ء سے یکم مئی ۱۹۴۷ء تک عمل میں آنے والا تھا۔

(چیف آپریٹنگ سپرنٹنڈنٹ)

تلاش

میرا ایک کاغذ اسٹام اقرار نامہ احمد حسین وعنایت احمد بنام حسین بخش جس میں امانت زر رہن دلویدیال مرتہن دو تم کا ذکر تھا۔ بٹالہ میں گم ہو گیا ہے۔ اگر کسی صاحب کو ملے تو پتہ ذیل پر بھیجدے خرچ کے علاوہ دس روپیہ انعام بھی دیا جاویگا۔ حسین بخش پٹواری سکنہ ٹوبہ ٹیک سنگھ۔ ضلع لائلپور۔ محلہ اسلام پورہ

مینیجر سے خط و کتابت میں نمبر خریداری ضرور لکھا جاوے ورنہ تعمیل نہ ہوسکیگی

ضرورت ہے!

سندھ اسٹیٹس کے لئے ایک اکاؤنٹنٹ کی ضرورت ہے۔ تنخواہ کا گریڈ ۴۰-۲-۶۰ جنگ الاؤنس دس روپے اور الاؤنس غلہ گندم ایک من ماہوار ہوگا علاوہ ازیں ذاتی نوکر رکھنے کی صورت میں نوکر کی تنخواہ -/۱۵ روپیہ ماہوار اسٹیٹ ادا کرے گی۔

درخواستیں معہ کوائف۔ عمر۔ تعلیم۔ تجربہ۔ مقامی امرا یا پریذیڈنٹ صاحبان کی تصدیق سے مندرجہ ذیل پتہ پر آنی چاہئیں۔

ایجنٹ احمدیہ سنڈیکیٹ قادیان

قادیان کو مذہبی دنیا میں امتیازی درجہ حاصل ہے اور سام ٹارچ کو صنعتی دنیا میں امتیازی درجہ حاصل ہے! سام روزٹ اینڈ کمپنی قادیان

دو ۲ پختہ مکان قابل فروخت ریلوے روڈ بٹالہ

ماسٹر عبدالرحمن بی اے دارالفضل قادیان